بروز جمعرات مورخہ 27 دسمبر 2018ء بوقت سہ پہر تین بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ منصوبہ بندی وترقیات اور محکمہ تعلیم سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسز سے متعلق سوالات دریافت اور اُن کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **قرارداد نمبر 9 منجانب:۔ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف۔**

ہرگاہ کہ صوبہ کی اہم قومی شاہراہیں جن میں کوئٹہ تا کراچی، کوئٹہ تا ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ براستہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ براستہ سبی تا جیکب آباد شامل ہیں۔ پر آئے روز سپیڈ اور اوور لوڈنگ کے باعث حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں جن کے نتیجے میں ابتک ہزاروں قیمتی جانیں جن میں معلم، ڈاکٹر، انجینئر، تاجر اور عام شہری شامل ہیں ابدی نیند سُلا دیئے گئے ہیں جسکی ذمہ داری صرف اور صرف ہائی وے پولیس پر اس لیئے عائد ہوتی ہے۔ کہ وہ سپیڈ اور اوور لوڈنگ کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہی ہے۔اس کا واحد حل مذکورہ شاہراہوں کا دورویہ کیا جانا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبہ کی اہم قومی شاہراہیں جن میں کوئٹہ تا کراچی، کوئٹہ تا ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ براستہ لورالائی تا ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ براستہ سبی تا جیکب آباد شامل ہیں۔ پر حادثات کی روک تھام کیلئے ہائی وے پولیس کو اس بات کا پابند کرے کہ وہ سپیڈ اور اوور لوڈنگ کرنے والی گاڑیوں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائے چونکہ حادثات کی روک تھام کا واحد مستقل حل مذکورہ شاہراہوں کا دورویہ کیا جانا ہے اس لیے وہ فوری طور شاہراہوں کو دورویہ کرنے کے سلسلے میں فوری اقدامات اٹھائے تاکہ حادثات کی روک تھام کا مستقل حل ممکن ہو۔

II)۔ **قرارداد نمبر 10 منجانب:۔ جناب ثناءاللہ بلوچ صاحب رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد اگرچہ ہائر ایجوکیشن کمیشن ایک صوبائی موضوع بن چکا ہے۔لیکن پھر بھی صوبہ کے یونیورسٹیز کا کنٹرول گورنر کے پاس ہے جس کی بناء ان میں وائس چانسلر اور دیگر ملازمین کی تعنیاتی صوبائی حکومت کو اعتماد میں لیئے بغیر کی جارہی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ ان یونیورسٹیز کا کنٹرول صوبے کے حوالے کرنے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے بے روزگار تعلیم یافتہ گریجویٹس اور عوام میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمے کا ازالہ ہوسکے۔

(III۔ قرارداد نمبر 18 منجانب :۔ حاجی محمد نواز خان صاحب رکن اسمبلی۔

ہر گاہ کہ سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان اور قلعہ عبداللہ میں آبادی کے حوالے سے ۱۱-۲۰۱۰ میں ایک سروے کیا گیا جسے فیزیبل قرار دینے کیلئے مرکزی حکومت کو برائے منظوری ارسال کیا گیا بعد ازاں منظوری کے بعد سال ۱۷-۲۰۱۶ میں ایک ارب سے زائد کی خطیر رقم مختص کر کے با قاعدہ منصوبے پر کام کا آغاز کیا گیا لیکن گلستان سے ملحق قلعہ عبداللہ کی کثیر آبادی کو گیس فراہم نہیں کی گئی جس کی وجہ سے علاقے کے عوام میں شدید احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ سوئی سدرن گیس کی فراہمی میں کی جانیوالی غیر منصفانہ تقسیم کی بابت فوری نوٹس لے کر ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان اور قلعہ عبداللہ کو گیس کی سہولت فراہم کرنے کو یقینی بنائے اور ساتھ ہی اس منصوبہ کی تفصیلات بھی فراہم کرے تاکہ ضلع قلعہ عبداللہ کے عوام میں پائی جانیوالی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو۔

(IV۔ قرارداد نمبر 21 منجانب :۔ ملک نصیر احمد شاہوانی صاحب رکن اسمبلی۔

ہر گاہ کہ ملک کے دیگر صوبوں میں عمر کی بالائی حد میں مزید تین سالوں کی خصوصی رعایت دی گئی ہے لیکن بلوچستان میں تا حال عمر کی بالائی حد میں خصوصی رعایت نہیں دی گئی ہے۔ چونکہ ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت صوبہ میں بے روزگاری کی شرح زیادہ ہے جسکی وجہ سے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں جو عمر کیلئے مقرر کردہ بالائی حد کراس کر چکے ہیں کیلئے روزگار کا حصول ناممکن ہو گیا ہے اس لیے اُن میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ ملک کے دیگر صوبوں میں عمر کی بالائی حد میں دی جانیوالی خصوصی رعایت کے پیش نظر صوبہ کے بے روزگار افراد اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کیلئے عمر کی بالائی حد میں مزید تین سالوں کی خصوصی رعایت دینے کو یقینی بنائے تاکہ ان بے روزگار افراد اور تعلیم یافتہ نوجوانوں میں پائی جانیوالی احساس محرومی اور بے چینی کا خاتمہ ممکن ہو۔

(V۔ مشترکہ قرارداد نمبر 22 منجانب :۔ جناب نصر اللہ خان زیرے، جناب شام لعل اور محترمہ شاہینہ بی بی، اراکین اسمبلی۔

ہر گاہ صوبہ کے عوام کی معلومات تک رسائی ،شفاف طرز حکومت ، ماحولیات کی حفاظت اور حکومتی اخراجات میں کمی ناگزیر ہو چکی ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ خیبر پختون خواہ اسمبلی کے طرز پر بلوچستان صوبائی اسمبلی کو E.Assembly قرار دینے کیلئے فوری طور پر ایک کمیٹی تشکیل دے کر فنڈز مختص کیے جائیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ خیبر پختون خواہ اسمبلی کے طرز پر بلوچستان صوبائی اسمبلی کو E.Assembly قرار دینے کیلئے فوری طور ایک کمیٹی تشکیل دے کر فنڈز مختص کرے

کوئٹہ،
27 / دسمبر 2018ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی